وزیر اعظم نے مالدیپ کے صدر سے ملاقات کی (جولائی 25، 2025)

جولائی 25، 2025

وزیراعظم جناب نریندر مودی نے آج مالدیپ کے صدر عزت مآب ڈاکٹر محمد معیزو سے مالے میں واقع صدر دفتر میں ملاقات کی. ملاقات سے قبل صدر معیزو نے وزیراعظم کا استقبال کیا اور ریپبلک اسکوائر پر ان کا پرتپاک استقبال کیا. اس ملاقات میں گرمجوشی اور دونوں ممالک کے درمیان گہری دوستی کا اعادہ کیا گیا۔

2.وزیر اعظم نے اپنی اور اپنے وفد کے لیے کی جانے والی شاندار میزبانی پر دلی تشکر کا اظہار کیا اور مالدیپ کی آزادی کی 60ویں سالگرہ کے تاریخی موقع کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کی 60ویں سالگرہ کے خصوصی موقع پر نیک تمناؤں کا اظہار کیا.

3. دونوں رہنماؤں نے صدیوں پر محیط گہری دوستی اور اعتماد کے اُن رشتوں پر غور کیا جو عوامی سطح پر مضبوط تعلقات کے ذریعے مزید مستحکم ہوئے ہیں. دونوں رہنماؤں نے اکتوبر 2024 میں مالدیپ کے صدر کے بھارت کے' سرکاری دورے کے دوران منظور کیے گئے جامع اقتصادی و بحری سلامتی شراکت داری' کے لیے بھارت-مالدیپ مشترکہ وژن کے نفاذ میں ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا. وزیر اعظم نے "پڑوسی پہلے" اور وژن "مہا ساگر" پالیسیوں' کے تحت مالدیپ کے ساتھ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے بھارت کے عزم کا اعادہ کیا. صدر مُعیزو نے اس بات پر بھارت کے عزم کی تعریف کی کہ کسی بھی بحران سے نمٹنے کے لیے بھارت ہمیشہ مالدیپ کا پہلا مددگار ثابت ہوا ہے. دونوں رہنماؤں نے ترقیاتی شراکت داری، بنیادی ڈھانچے کی معاونت، استعداد کار میں اضافہ، ماحولیاتی اقدامات اور صحت کے شعبوں میں تعاون پر تبادلہ خیال کیا. انھوں نے دفاع اور بحری سلامتی کے تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا اور اس سلسلے میں کولمبو سکیورٹی کونکلیو کے تحت دونوں ممالک کے درمیان تعاون کا حوالہ دیا.

4. دونوں رہنماؤں نے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی ساجھےداری کا بھی جائزہ لیا. وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ مجوزہ آزاد تجارتی معاہدہ اور دوطرفہ سرمایہ کاری معاہدہ دونوں فریقوں کے لیے نئے مواقع کھولیں گے. اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ دونوں ممالک کو ڈیجیٹل معیشت سے فائدہ اٹھانا چاہیے، خاص طور پر سیاحت کو فروغ دینے کے لیے، انھوں نے یو پی آئی کو اپنانے، روپئے کارڈ کی قبولیت اور مقامی کرنسیوں میں تجارت کے بارے میں حالیہ مفاہمت کا خیرمقدم کیا. دونوں رہنماؤں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان قریبی ترقیاتی ساجھےداری سے قبل ہی مضبوط عوامی تعلقات کو نئی اہمیت دے رہی ہے.

5. دونوں رہنماؤں نے اس بات کا ذکر کیا کہ بطور گلوبل ساوتھ شراکت دار ممالک وہ ماحولیاتی تبدیلی، قابلِ تجدید توانائی کے فروغ، آفات کے خطرات میں کمی اور موسمیات کے شعبے جیسے امور پر دنیا اور انسانیت کے مفاد میں کام جاری رکھیں گے.

6. وزیر اعظم نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرنے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھارت کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرنے کے لیے صدر معیزو کا شکریہ ادا کیا.

7. دونوں رہنماؤں نے ماہی گیری اور آبی زراعت، موسمیات، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، یو پی آئی، انڈین فارماکوپیا اور رعایتی لائن آف کریڈٹ کے شعبوں میں 6 مفاہمت نامے کے تبادلے کا مشاہدہ کیا. نئی لائن آف کریڈٹ مالدیپ میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور دیگر سرگرمیوں کی حمایت میں 4850 کروڑ روپئے (تقریباً 550 ملین امریکی ڈالر) پیش کرتی ہے. موجودہ ایل او سیز کے لیے ترمیمی معاہدے کا بھی تبادلہ کیا گیا. اس سے مالدیپ کے سالانہ قرضوں کی ادائیگی کی ذمہ داریوں میں 40% فیصد کی کمی [51 ملین ڈالر سے 29 ملین ڈالر] تک کم ہو جائے گی. فریقین نے مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے کی شرائط کا بھی تبادلہ کیا.

8. دونوں رہنماؤں نے اڈو شہر میں سڑکوں اور نکاسی آبی نظام کے منصوبے اور دوسرے شہروں میں 6 ہائی امپیکٹ کمیونٹی ڈولپمنٹ پروجیکٹس کا ورچوئل افتتاح بھی کیا. وزیراعظم نے مالدیپ نیشنل ڈیفنس فورس اور امیگریشن حکام کے حوالے کرتے ہوئے 3,300 سوشل ہاؤسنگ یونٹس اور 72 گاڑیاں پیش کیں.

9.وزیر اعظم نے مالدیپ کی حکومت کو آروگیہ میتری ہیلتھ کیوب [BHISHM] سیٹ کے دو یونٹ بھی سپرد کیا. جدید ترین طبی سازوسامان کے ساتھ یہ 200 ہلاکتوں کو طبی امداد فراہم کر سکتا ہے تاکہ چھ طبی عملے کے عملے کو 72 گھنٹوں تک برقرار رکھا جا سکے.

10. فطرت کے تحفظ کے لیے اپنے گہرے عزم کو برقرار رکھتے ہوئے، دونوں رہنماؤں نے بھارت کی ’’ایک پیڑ ماں کے نام‘‘ اور مالدیپ کی ’’5 ملین درخت لگانے کا وعدہ‘‘ مہم کے حصے کے طور پر آم کے پودے لگائے.

11. وزیراعظم نے مالدیپ اور اس کے عوام کی ضروریات اور ترجیحات کے مطابق اس کی حمایت کرنے اور بحر ہند کے خطے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے بھارت کے عزم کا اعادہ کیا.

مالے
جولائی 25، 2025